98367

03اگست 2017

# استفتاء

انڈس ہسپتال کے قیام کا مقصد غرباء، مساکین اور مستحق افراد کا مفت علاج کرنا، ان کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا اور دکھی انسانیت کی خدمت کرکے رب کائنات کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔

شفافیت اور مضبوط نظام کی خاطر، انڈس ہسپتال کو سیکیوریٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کے ساتھ، کمپنی آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت بطور نان فار پرافٹ کمپنی کے رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ انڈس ہسپتال کی انتظامیہ کی نگرانی بورڈ آف ڈائیریکٹر کرتا ہے جو فلاح و بہبود کے کاموں سے وابستہ مختلف شعبہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تجربہ کار اور معزز افراد پر مشتمل ہے۔

بورڈ کے ماتحت مختلف کمیٹیاں ہیں جس میں سے ایک زکوٰۃ کمیٹی اور ایک شریعہ کمیٹی بھی ہے جو تین مستند مفتیانِ کرام پر مشتمل ہے، جو انڈس ہسپتال میں شرعی امور کی نگرانی کرتے ہیں۔

جب کوئی مریض انڈس ہسپتال آتا ہے تو مستند علماء کرام استحقاقِ زکوٰۃ جانچنے کے لیے اس کا انٹرویو لیتے ہیں اگر وہ مستحق زکوٰۃ ہوتے ہیں، تو علماء کرام ان کے ساتھ وکالت ایگریمنٹ کرتے ہیں جس میں مریض انڈس کی انتظامیہ کو زکوٰۃ جمع کرنے اور اپنی صوابدید پر تمام مریضوں پر خرچ کرنے، انڈس کی ملکیت میں دینے، اور انڈس وقف کی ملکیت میں دینے کا اختیار دیتا ہے، لہٰذا جب انڈس کی انتظامیہ مریض کی طرف سے زکوٰۃ، زکوٰۃ اکاؤنٹ میں وصول کرتی ہے تو یہ زکوٰۃ، مستحق زکوٰۃ مریضوں کی ملکیت میں آجاتی ہے اور انڈس ہسپتال مریضوں کی طرف سے دیئے گئے صوابدیدی اختیار پر ان میں سے اکثر رقوم کو یومیہ بنیاد پر انڈس وقف کو ہدیہ کردیتا ہے اور کچھ رقوم کو 14 دنوں میں انڈس وقف کو ہدیہ کرکے اسے مملوک وقف اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کردیتا ہے اور مہینے کے آخر میں جب مستحق زکوٰۃ مریضوں کے بل فائناس کی طرف سے زکوٰۃ کمیٹی کو موصول ہوتے ہیں تو زکوٰۃ کمیٹی ان بلوں کی جانچ پڑتال کرنے اور شریعہ کوآرڈینیٹر اور شریعہ کنسلٹنٹ سے مشورہ لینے کے بعد مملوک وقف اکاؤنٹ سے ان بلوں کی ادائیگی کی منظوری دیتی ہے اور پھر انڈس وقف کے قواعد وضوابط کے مطابق مملوک وقف اکاؤنٹ سے ان بلوں کی ادائیگی کردی جاتی ہے اور یہ رقوم انڈس کے جنرل اکاؤنٹ میں آجاتی ہیں جس سے انتظامیہ ہسپتال کے اخراجات چلاتی ہے۔

انڈس ہسپتال میں ڈونیشنز اور زکوٰۃ کے حساب کو الگ الگ رکھا جاتا ہے اور زکوٰۃ کی تملیک کے باوجود انڈس ہسپتال کی پالیسی کے مطابق زکوٰۃ غیر مستحق مریضوں پر خرچ نہیں ہوتی ہے، بلکہ ان کے بلز کی ادائیگی ڈونیشن اکاؤنٹ سے ہوتی ہے۔

مستحق زکوٰۃ مریض کے بل میں ہر قسم کے اخراجات شامل ہوتے ہیں سوائے مارکیٹنگ کے اخراجات کے۔

مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں براہ کرم ہماری رہنمائی فرمائیں کیا انڈس ہسپتال میں اپنی زکوٰۃ وعطیات دینا جائز ہے اور کیا اس سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہوجاتی ہے؟

والسلام

محمد اسلم

شریعہ کوآرڈینیٹر انڈس ہسپتال
0321-2989566

دار الافتاء
٥٥/١٩٠٥

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**الجواب حامداومصلیا**

سوال میں زکوٰۃ کی وصولی اور تملیک کے بعد مستحق زکوٰۃ مریضوں پر خرچ کرنے کا جو طریقہ لکھا ہوا ہے وہ شرعاً درست ہے۔ اگر انڈس ہسپتال میں مستند مفتیان کرام کی نگرانی میں اس طریقے کے مطابق عمل ہوتا ہے تو یہاں زکوٰۃ وعطیات دینا جائز ہے، اور یہاں زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵/ذوالقعدہ ۱۴۳۸ھ

۸/اگست ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ
۱۵/۱۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
... عبد المنان عفی عنہ
۱۵/۱۱/۱۴۳۸ھ

مفتی
دارالعلوم کراچی اسلامی

نائب مفتی
دارالعلوم کراچی اسلامی

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۱۶/۱۱/۱۴۳۸ھ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹۰۵/۵۵
۱۶/۱۱/۳۸
جامعہ دارالعلوم کراچی اسلامی